بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم الاتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۳ شعبان ۱۳۸۹ھ - ۲۶ اخاء ۱۳۴۸ ہش - ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۴۸

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۵ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرم محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ ٭

● کل مورخہ ۲۴ اخاء کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرمادیا اور احبابِ جماعت کو تحریک فرمائی کہ غلبۂ اسلام کے وعدۂ الٰہی کو پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کے ذریعے جو عظیم الشان کام ہو رہا ہے اس میں حصہ لینے کے لئے چندۂ تحریک جدید کے نئے سال کے لئے بڑھ چڑھ کر اپنے وعدے لکھوائیں۔ حضور نے دفتر دوم اور دفتر سوم کے مجاہدین کو بالخصوص توجہ دلائی کہ وہ اپنی قربانی کے معیار کو بلند کریں ٭ (اس سلسلے میں مکرم وکیل المال صاحب کا اعلان صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیں)

ذکرِ الٰہی اور انابتِ الی اللہ کے روح پرور ماحول میں

انصار اللہ مرکزیہ کا چودھواں سالانہ اجتماع شروع ہوگیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب اور اجتماعی دعا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدمت، احسان اور دوستی کا جو عدیم النظیر نمونہ دکھایا اس کی پیروی کرنے کی زرّیں نصیحت

ربوہ ۲۵ اخاء ــــ کل مورخہ ۲۴ اخاء ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ انصار اللہ مرکزیہ کا چودھواں سالانہ اجتماع ذکرِ الٰہی اور دعاؤں کے ساتھ شروع ہوگیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل ساڑھے تین بجے سہ پہر اپنے روح پرور خطاب اور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی اجتماعی دعا کے ساتھ اس اجتماع کا افتتاح فرمایا۔

امسال افتتاحی اجلاس میں ۳۱۶ مجالس کے ۷۰۹ نمائندگان ۱۲۶۴ اراکین اور ۸۵۸ زائرین یعنی کل ۲۸۳۱ احباب نے شرکت فرمائی اور ابھی بیرونجات سے نمائندگان اور اراکین مجالس انصار اللہ کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال کی نسبت زیادہ ہے۔

مقامِ اجتماع میں حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری

حسبِ سابق امسال بھی یہ اجتماع دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے احاطہ میں خوبصورت قناتوں اور شامیانوں سے تیار کردہ جلسہ گاہ میں منعقد ہو رہا ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت مصلح موعودؓ کے زندگی بخش تربیتی ارشادات پر مشتمل قطعات سے مزین ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے تین بجے سہ پہر بذریعہ کار مقامِ اجتماع میں تشریف لائے۔ مقامِ اجتماع کے منتظمین اور قائدینِ مجلس مرکزیہ نے آگے بڑھ کر حضور کا خیر مقدم کیا۔ جب حضور سٹیج پر رونق افروز ہوئے تو جملہ حاضرینِ مجلس نے والہانہ انداز میں کھڑے ہو کر اور پُرجوش اسلامی نعروں کے ساتھ حضور کا استقبال کیا اور اس طرح اسلام، احمدیت اور حضور کی ذات کے ساتھ اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔

افتتاحی اجلاس کی مختصر روداد

افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا جو کہ مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب آف سکھر نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نعتیہ فارسی نظم ؎

دردلم جوشد ثنائے سرورے
آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

قرآنِ کریم کی تلاوت اور نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دوست اب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے دینی لحاظ سے بھی اور دنیوی لحاظ سے بھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہاں پر نیک باتیں توجہ سے سننے اور پھر ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور تقریریں کرنے والوں کو یہ توفیق دے کہ وہ مؤثر انداز میں باتوں کو پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سعی مشکور کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری عاجزانہ کوششوں کو قبول کرے اور ان میں جو کمزوریاں اور خامیاں رہ جائیں انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی زندگیوں میں غلبۂ اسلام کی ان بشارتوں کو پورا ہوتے دیکھ لیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہمیں دی گئی ہیں۔

اس کے بعد حضور نے درد و سوز سے معمور لمبی اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد حضور کی اقتداء میں تمام انصار نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دوہرایا۔ عہد دوہرانے کے بعد قائد عمومی محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے نے حضور اقدس کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور ازراہِ شفقت اپنے دستِ مبارک سے انصار اللہ کا علمِ انعامی زعیم صاحب اعلیٰ مجلس پشاور کو مرحمت فرماویں۔ اس موقع پر آپ نے اعلان کیا کہ امسال کراچی اور پشاور دونوں مقامات کی مجالس اوّل قرار پانے کی وجہ سے علمِ انعامی کی مستحق ہیں لیکن چونکہ اس وقت تک علمِ انعامی مجلس کراچی کے پاس رہا ہے اس لئے اب اسے مجلس پشاور کی تحویل میں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضور اقدس نے اپنے دستِ مبارک سے مکرم رکن الدین صاحب زعیمِ اعلیٰ مجلس انصار اللہ پشاور کو علمِ انعامی عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ کے بعد اپنا افتتاحی خطاب شروع فرمایا جس میں حضور نے نہایت لطیف اور دلکش پیرایہ میں سید الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے انتہائی بلند مقام اور حضورؐ کی سیرتِ طیبہ کے تین تابناک پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ان کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کے افراد پر اور بالخصوص انصار اللہ پر جو نہایت اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کی طرف توجہ دلائی۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ ؍ اخاء ۱۳۴۸ ہش

غلبۂ اسلام کی مہم کا انتہائی نازک دَور

گزشتہ شمارہ میں ہم نے نئی نسلوں کی تربیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی تھی اور اس ضمن میں ہم نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک بیش قیمت ارشاد پیش کرکے جماعتِ احمدیہ کی خواتین کو ان کی نہایت اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی تھی۔ آج ہم اسی تسلسل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خاص ارشاد یاد دلا کر احبابِ جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

یوں تو جماعت کی نئی نسل کا پوری طرح تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے اور نئی نسلوں کی کامل تندہی، محنت، اور جانفشانی کے ساتھ تربیت کرنے کے اِس سلسلہ کا اُس وقت تک جاری رہنا ضروری ہے جب تک کہ اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب نہ آجائے۔ یقیناً تربیت کا یہ سلسلہ چلتا چلا جائے گا اور اللہ تعالیٰ خلافتِ احمدیہ کی عظیم الشان برکات کے طفیل جماعت کو توفیق دیتا چلا جائے گا کہ وہ نئی نسلوں کی تربیت کرنے اور کرتے چلے جانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے۔ لیکن فی الوقت ہم جس خاص بات کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ موجودہ نسل جس سے ہم تعلق رکھتے ہیں اور ہم سے اگلی نسل اِن دو نسلوں پر تو علی الخصوص بہت ہی عظیم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اِس کی بنیاد کسی قیاس یا گمان پر نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے خلیفہ کے ذریعہ ہمیں اِس امر کا احساس کرایا ہے کہ ہماری اِن دو نسلوں پر عائد ہونے والی ذمہ داریاں خاص طور پر بہت ہی اہم ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نہ صرف ہمیں اِن ذمہ داریوں کا احساس دلایا ہے بلکہ یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ بالخصوص اِن دو نسلوں پر انتہائی اہم ذمہ داریاں عائد ہونے کی وجہ کیا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے آج سے دو سال قبل ۲۹ ستمبر ۱۹۶۷ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"مَیں نے بڑا غور کیا ہے اور مَیں اِس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ہم پر جو دوسری نسل احمدیت کی اِس وقت ہے اور ہماری اگلی نسل پر جو اِس وقت بچے ہیں اِن دونوں نسلوں پر قربانیاں دینے کی انتہائی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ ہم ایک ایسے زمانہ میں داخل ہو رہے ہیں جس میں ترقیٔ اسلام کے لئے جو مہم جاری کی گئی ہے وہ اپنے انتہائی نازک دَور میں داخل ہو چکی ہے۔ ہمیں اور آنے والی نسل کو انتہائی قربانیاں دینی پڑیں گی تب ہمیں اللہ تعالیٰ وہ عظیم فتوحات عطا کرے گا جن کا اس نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔ پس ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کے دلوں میں بھی اِس احساس کو زندہ کریں اور زندہ رکھیں کہ عظیم فتوحات کے دروازے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے کھول رکھے ہیں اور اِن دروازوں میں داخل ہونے کے لئے عظیم قربانیاں انہیں دینی پڑیں گی۔ ان سے ہم ایسے کام کرواتے رہیں کہ ان کو ہر آن اور ہر وقت یہ احساس رہے کہ غلبۂ اسلام کی جو مہم اللہ تعالیٰ نے جاری کی ہے اس میں ہمارا بھی حصہ ہے ہم نے بھی کچھ "کنٹری بیوٹ" (Contribute) کیا ہے ہم نے بھی اِس کے لئے کچھ قربانیاں دی ہیں، ہم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ویسے ہی امیدوار ہیں جیسا کہ ہمارے بڑے ہیں۔

اس کے لئے علاوہ اَور تدابیر کے جو ذہن میں آتی رہیں یا جو پہلے سے ہماری جماعت میں جاری ہیں مَیں نے یہ تحریک کی تھی کہ ہمارے بچے وقفِ جدید کا مالی بوجھ اُٹھائیں۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت کے سارے بچے اور وہ ماں باپ جن کا اِن بچوں سے تعلق ہے اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور اِس بات کو اچھی طرح جاننے لگیں کہ جب تک بچے کو عملی تربیت نہیں دی جائے گی اللہ تعالیٰ کی فوج کا وہ سپاہی نہیں بن سکے گا۔ اگر وہ دین کے لئے ابھی سے ان سے قربانیاں لیں تو یہ نسل اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری طرح تربیت یافتہ ہو گی اور جب ان کے کندھوں پر جماعت کے کاموں کا بوجھ پڑے گا تو وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں گے اور ان کو نبھانے کے لئے کوشاں رہیں گے۔"

(الفضل ۱۷ ؍ نومبر ۱۹۶۷ء)

حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد ہر آن ہمارے پیشِ نظر رہنا چاہیئے اور ہمیں اپنی اِس ذمہ داری کو کہ نہ صرف ہم خود دین کی خاطر انتہائی قربانیاں کرنے والے ہوں بلکہ اپنی اگلی نسل کی بھی ایسی عملی تربیت کریں کہ وہ بھی انتہائی قربانیاں کرنے والی ہو۔ اگر اِس وقت ہم نے سُستی دکھائی تو ہماری اس سے زیادہ بدبختی اور کوئی نہیں ہوسکتی۔ خدا تعالیٰ کا خلیفہ تو خود خدا سے خبر پا کر ہمیں یہ بشارت دیتا ہے کہ عنقریب عظیم فتوحات کے دروازے کُھلنے والے ہیں اِس لئے اُٹھو اور پوری کوشش کرکے اِن دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس کے باوجود ہم سوئے رہیں یا اگر بیدار ہوں بھی تو اتنی کوشش نہ کریں جتنی کرنی چاہیئے تو پھر ہم خود اپنے فعل سے اپنی بدبختی پر مُہر کرنے والے ہوں گے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم خود بھی انتہائی قربانیاں پیش کرکے اور پھر اپنی اگلی نسل کو انتہائی قربانیاں پیش کرنے کے قابل بنا کر ان خوش نصیبوں میں شامل ہوں جن کے لئے عنقریب ملنے والی فتوحات میں حصہ دار بننا مقدر ہے۔

ضرورت ہے

مجلسِ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام جاری ہونے والے مجوزہ کمرشل انسٹی ٹیوٹ کے لئے ایک جز وقتی استاد کی ضرورت ہے جو ٹائپ اور شارٹ ہینڈ اچھی طرح سکھا سکیں۔ ملٹری یا سول ملازمت سے ریٹائرڈ شدہ احباب بھی پریذیڈنٹ یا امیر کی تصدیق سے درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ حسبِ قابلیت معاوضہ دیا جائے گا۔

(مہتمم صنعت وتجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ ؍ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ ؍ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ ؍ دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا انشاء اللہ۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

قرآن حکیم اور تسخیر کائنات

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

قرآن حکیم کا یہ کمال ہے کہ جن آیات میں قیامت کا ذکر ہے۔ ان میں قرب قیامت کے حالات کے متعلق بھی حکیمانہ اشارے موجود ہیں۔ گویا بیک وقت یہ آیات قیامت صغرے اور قیامت کبرے کی آئینہ دار ہیں۔ تفسیر القرآن کے اس پہلو کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے علم کلام میں توجہ دلائی ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تفسیر کبیر میں اس نوع کے اسالیب قرآن کو اجاگر کیا ہے اس نادر تفسیر کی بدولت علوم القرآن کا لامتناہی خزانہ ہمارے سامنے کھل جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب شہادت القرآن میں وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ کی تفسیر میں فرماتے ہیں :-

" اور یہ میں کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں کہ اکثر قرآن کریم کی آیات کئی وجوہ کی جامع ہیں۔ جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے۔ کہ قرآن کے لئے ظہر بھی ہے اور بطن بھی پس اگر رسول قیامت کے میدان میں بھی شہادت کے لئے جمع ہوں۔ تو اٰمنّا وصدّقنا لیکن اس مقام میں جو آخری زمانہ کی ابتر علامات بیان فرما کر پھر اخیر پر یہ بھی فرما دیا کہ اس وقت رسول وقت مقررہ پر لائے جائیں گے تو قرائن بینہ صاف طور پر شہادت دے رہے ہیں کہ اس ظلمت کے کمال کے بعد خدا تعالیٰ کسی اپنے مرسل کو بھیجے گا تا مختلف قوموں کا فیصلہ ہو۔" (ص۲۰-۲۱)

قرآن حکیم کا ایک اور اسلوب یہ بھی ہے کہ بعض دفعہ کسی بڑی حادثہ کے ساتھ آخرت کے قصہ کا خوبصورت پیوند لگا دیا جاتا ہے۔ اس نوع کے اسالیب کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :

" ان آیات میں کسی کم تجربہ آدمی کو یہ خیال نہ گزرے کہ ان دونوں مقامات کے بعد میں جہنم کا ذکر ہے۔ اور بظاہر سیاق کلام چاہتا ہے کہ یہ قصہ آخرت سے متعلق ہوگا۔ یاد رہے کہ یہ تمام محاورہ قرآن کریم کا ہے اور صدہا نظیریں اس کی پاک کلام میں موجود ہیں کہ ایک دنیا کے قصہ کے ساتھ آخرت کا قصہ پیوند کیا جاتا ہے۔ اور ہر یک حصہ کلام کا اپنے قرائن سے دوسرے حصہ سے تمیز رکھتا ہے۔ اور اس طرز سے سارا قرآن بھرا پڑا ہے۔ مثلاً قرآن کریم میں شق القمر کے معجزہ کو ہی دیکھو وہ ایک نشان تھا لیکن ساتھ اس کے قیامت کا قصہ چھیڑ دیا گیا۔ جس کی وجہ سے بعض نادان قرینوں کو نظر انداز کرکے کہتے ہیں کہ شق القمر وقوع میں نہیں آیا بلکہ قیامت کو ہوگا۔"

(شہادت القرآن حاشیہ صد۱۴)

اس نکتہ کو آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر یوں بیان کیا کہ میرا وجود اور قیامت ان انگلیوں کی طرح ملے ہوئے ہیں۔ آپ پر لوح محفوظ سے جو قرآن عظیم نازل ہوا۔ اس میں بھی عصر محمدی اور قیامت دو انگلیوں کی طرح ملے ہوئے نظر آتے ہیں

ابھی انسان نے چاند پر جانے کی ابھی منزل طے کی تھی کہ یورپ کے ایک احمدی مبلغ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لکھا کہ جب انسان کے قدم چاند میں ہوں گے۔ تو اس وقت فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ کی تفسیر کیا ہوگی۔ آپ نے جواب دیا کہ قرآنی خزانے حسب ضرورت نازل ہوتے ہیں۔ جب یہ مرحلہ آئے گا۔ تو قرآن اپنا دامن کشادہ کر دے گا۔ اور اس آیت کے حقائق الم نشرح ہو جائیں گے۔

اس مرحلہ کے آنے پر اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک چنے ہوئے بندہ پر وہ سارے معانی کھول دیئے جن کی ضرورت لاحق تھی۔ اس بندۂ حق نے ڈیڑھ گھنٹہ کے خطاب میں جن قرآنی حقائق کا دریا بہایا ان کا ابھی خلاصہ الفضل میں آیا ہے تفصیل شائع ہونے پر وہ سارے ابہام دور ہو جائیں گے جن کا اظہار روزنامہ مشرق میں علماء کے ایک مکتب فکر نے کیا ہے۔ ان کے نزدیک چاند پر جانا قرآن کے خلاف ہے۔

قرآن حکیم کے متذکرہ بالا اسلوب کے پیش نظر بعض آیات قابل توجہ ہیں۔ ان میں موجودہ زمانہ کے لئے پیشگوئیاں ہیں قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۔ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ

اور اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کا اس کے حکم سے کھڑا رہنا بھی ہے۔ (پھر اس کا یہ نشان بھی ظاہر ہوگا کہ) جب وہ تم کو زمین سے نکلنے کے لئے ایک آواز دے گا تو اچانک تم نکلنے لگو گے۔ اور آسمان اور زمین میں بسنے والے تمام وجود اس کے فرمانبردار ہیں۔

(الروم ۲۶-۲۷)

ان دو آیتوں پر غور کریں۔ اس میں کوئی کلام نہیں۔ کہ زمین سے خروج بعث بعد الموت کی نشانی ہے۔ فرمایا

فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

لیکن متذکرہ بالا آیہ کریمہ میں بعث بعد الموت کا خصوصی ذکر نہیں بلکہ اس کے دامن کو کھلا رکھا گیا ہے۔ یہ آیت جہاں بعث بعد الموت پر منطبق ہوتی ہے۔ وہاں زمینی فضاؤں سے نکل کر خلائی تسخیر پر بھی چسپاں ہوتی ہے خصوصاً مِنَ الْاَرْضِ کا اشارہ قابل غور ہے۔ اس سے پہلے بھی وقف ہے اور اس کے بعد بھی وقف۔ یہ ایک الگ ٹکڑا بھی ہے۔ اور مسلسل عبارت کا حصہ بھی۔ تسلسل کے پیش نظر معنے یہ ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ زمین سے پکارے گا۔ مِنَ الْاَرْضِ کے پہلے اور آخر میں چونکہ وقف ہے۔ اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ فضائے عالم کی تسخیر کے باوجود انسان زمین میں ہی رہے گا۔ وہ زمینی خول سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اسی خول میں بیٹھ کر وہ یہ حکم سنے گا کہ اب فضا سے باہر نکل آؤ۔

آیت کا لفظی ترجمہ درج ذیل ہے۔

جب پکارے گا تم کو ایک بار پکارنا زمین میں سے۔ ناگہاں تم نکل آؤ گے

مِنَ الْاَرْضِ میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایک ارضی تحریک کے نتیجہ میں لوگ آسمانی پہنائیوں میں پہنچیں گے۔

ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمین کے باسیوں میں ایک ولولہ امنگ اور تڑپ پیدا ہوگی۔ ایک دعوۃ اور تحریک ابھرے گی۔ اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ قوانین کو بروئے کار لا کر انسان خلائی تسخیر کے لئے زمین سے نکل کھڑا ہوگا۔ یہ سب کچھ اس وقت ہوگا جب کہ زمین اور آسمان قائم ہوں گے۔ اور زمینی اور آسمانی مخلوق" قوانین فطرت کے سامنے سجدہ ریز ہوگی لیکن اس عروج ذرۂ خاک کے باوجود وجود انسانی زمین کا اسیر ہوگا۔ وہ جہاں بھی جائے گا زمینی خول میں بند ہو کر جائے گا۔ گویا مِنَ الْاَرْضِ کی حالت کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ فِيهَا تَحْيَوْنَ کی قید سے انسان آزاد نہیں ہو سکتا۔ سورۂ شوریٰ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارض و سماء میں جاندار پیدا کئے ہیں جب وہ چاہے گا ان کے جمع کرنے پر بھی قادر ہوگا۔ یہ آیت بھی تسخیر کائنات کی کامیابیوں اور قیامت کے یوم الجمع دونوں کی خبر دے رہی ہے۔

اب ایک اور مقام قابل غور ہے سورۂ انشقاق کی اس آیت کے اسرار کا ذکر الفضل میں ہو چکا ہے فرمایا۔

اور ہم (اس عظیم الشان انقلاب روحانی کے ثبوت میں) شفق کو پیش کرتے ہیں۔ اور رات کو بھی اور اسے بھی جسے وہ سمیٹ لیتی ہے اور چاند کو بھی جب وہ سمیٹ لے گا (یعنی انسان کو اپنی آغوش میں لے لے گا) تم ضرور ایک منزل سے دوسری منزل کی طرف بلند ہوتے چلے جاؤ گے (اتنی ترقیات کے باوجود) ان لوگوں کو کیا ہوا ہے۔ کہ وہ ایمان نہیں لاتے ؟ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر اپنے کفر میں اتنے بڑھ گئے ہیں کہ وہ جھٹلانے لگ گئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اسے جسے وہ چھپائے ہوئے ہیں خوب جانتا ہے۔ پس انہیں دردناک عذاب کی خبر دے دے۔ مگر جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے انہیں ایک نہ ختم ہونے والا اجر ملنے والا ہے۔

ان آیات میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ فرمایا کہ جس طرح شفق کے بعد تاریکی چھا جاتی ہے اور پھر چاند نمودار ہوتا ہے۔ اسی طرح اسلام کا سورج اوجھل ہو جائے گا۔ ظلمات کی تاریکی ہر چیز کو اپنی آغوش میں لے لے گی۔ اور اس وقت افقِ اسلام سے نشأۃ ثانیہ کا چاند نمودار ہوگا۔ اس زمانہ میں انسان مختلف طبقات میں سے گزرتے ہوئے اوپر اٹھے گا۔ یہاں تک کہ چاند اسے اپنے اندر سمیٹ لے گا۔ اسی طرح سراجاً منیراً کا روحانی چاند دنیا کو اپنی چاندنی میں سمو لینے کی دعوت دے گا۔ اس زمانہ میں لوگوں کو ایک عالمگیر تحریک کے طور پر قرآن سنایا جائے گا۔ جو لوگ تکذیب کریں گے انہیں عذابِ الیم کا انذار ہے۔ اور ماننے والوں کے لئے اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ۔

ان آیات میں نسلِ انسانی کے لئے ایک عظیم الشان پیغام ہے۔ میں نے اشارات پر اکتفا کیا ہے۔ مذکورہ آیات میں

وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ

کے الفاظ قابلِ غور ہیں۔ عربی زبان میں وَسَقَ کے معنے چیزوں کو ملانا۔ متفرق چیزوں کو اکٹھا و جمع کرنا۔ بوجھ اٹھانا۔ کسی چیز کو اپنے اندر لپیٹنا کے ہیں۔ ابن فارس نے اس کے بنیادی معنے کسی چیز کو اٹھا لینا کئے ہیں۔ وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ کے معنی ہیں۔ رات اور ہر وہ شے جسے وہ سمیٹ لیتی ہے۔ یعنی عالمِ اسلام میں چاروں طرف تاریکی مسلط ہو جائیگی ایسے وقت میں چاند نمودار ہوگا اور پھر اتساق قمر ہوگا۔ اتساق کا مادہ بھی وَسَقَ ہے اس کے معنے اپنے اندر سمیٹ لینے کے علاوہ بھرپور اور کامل ہونے کے بھی ہیں۔ یہاں دونو معنے اپنی اپنی جگہ درست ہیں۔ پہلے معنوں کی رو سے اس میں اشارہ ہے کہ چاند انسان کو اپنی آغوش میں سمیٹ لے گا۔ ان معنوں کی طرف اگلی آیت میں بھی قرینہ موجود ہے

لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ

تم سوار ہو کر مختلف طبقات سے گزرتے ہوئے اوپر اٹھو گے۔ قرآن حکیم میں آسمانی بلندیوں کو سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا کہا گیا ہے (نوح آیت ۱۶) اور زمانہ آئندہ میں نکلنے والی سواریوں کے متعلق فرمایا۔

وَخَلَقْنَا لَھُمْ مِّنْ مِّثْلِہٖ مَا یَرْکَبُوْنَ (یٰسین ۴۳)

اور ہم ان کے لئے اسی قسم کی اور چیزیں بھی پیدا کریں گے۔ جن کو وہ سواری کے کام میں لائیں گے۔

ظاہر ہے کہ لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ میں جہاں انسان کی ارتقائی منازل اور لامتناہی ترقیات کی طرف اشارہ ہے وہاں ایسی سواریوں کا بھی ذکر ہے جن میں بیٹھ کر وہ طبقات سماوی میں اوپر سے اوپر بلند ہوگا۔ ایسا کیوں نہ ہو جبکہ چاند سورج۔ بحر و بر اور لیل و نہار انسان کے لئے مسخر کر دیئے گئے ہیں۔ فرمایا:

وَسَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ وَسَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْھٰرَ وَسَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ وَسَخَّرَ لَکُمُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ

(ابراہیم ۳۳،۳۴)

عروجِ انسانی کے اس قرآنی نظریہ کے تحت خلائی تسخیر کوئی ایسا عجوبہ نہیں کہ انسان کو مذہب سے دور لے جائے۔ بلکہ مادی ترقیات کا یہ نقطۂ کمال ہے۔ جس کی طرف قرآن حکیم نے آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے توجہ دلائی ہے روحانی ترقیات کے میدان میں ہمارے آقائے نامدار نے آسمانی جسم کے ساتھ براق (Super Light) پر سوار ہو کر کائنات کی سیر کی۔ جس سے پتہ لگتا ہے کہ جہاں مادی جسم نہیں جا سکتا وہاں آسمانی جسم پہنچتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا

ایف۔ اے اور ایف ایس سی کا نتیجہ

میڈیکل گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۶۲۹۴	افتخار حسین	۴۳۴
۱۶۲۹۶	محمد اسلم	۵۳۶
۱۶۲۹۹	محمد ایاز محمود	۵۴۴
۱۶۳۰۰	عزیز احمد	۳۹۳
۱۶۳۰۱	احمد نذیر	۶۵۵
۱۶۳۰۲	منور احمد باجوہ	۵۳۹
۱۶۳۰۳	وحید احمد	۶۰۵
۱۶۳۰۴	آصف محمود	۵۲۷
۱۶۳۰۵	محمد ابراہیم	۴۰۰
۱۶۳۰۶	مرزا مجید داؤد	۶۴۴
۱۶۳۰۷	منظور احمد اختر	۵۳۲
۱۶۳۰۸	عزیز الحق رامہ	۴۶۹
۱۶۳۰۹	منصور احمد خان	۴۶۰
۱۶۳۱۰	نیاز احمد	۴۸۸
۱۶۳۱۲	عباس خاں	۵۴۵
۱۶۳۱۵	عبدالقیوم ملک	۵۳۴
۱۶۳۱۶	محمد نسیم خاں	۵۶۸
۱۶۳۱۹	محمد نصراللہ چیمہ	۵۶۷
۱۶۳۲۰	جمیل احمد طارق	۵۱۰
۱۶۳۲۱	محمد فائق شاہ	۳۸۸
۱۶۳۲۴	محمد افضال ڈار	۴۲۰

میڈیکل گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۷۴۵۶	منصور احمد سولنگی	۴۲۸
۱۷۴۵۷	لطف الٰہی	۵۸۸
۱۷۴۵۸	انور حسین	۶۷۰
۱۷۴۵۹	طلعت محمود	۴۴۶
۱۷۴۶۰	شفقت رسول	۳۶۰
۱۷۴۶۱	ارشد علی چوہدری	۴۰۷
۱۷۴۶۴	راجہ ناصر احمد خان	۵۶۹
۱۷۴۶۵	محمد فاضل عباس	۵۶۸
۱۷۴۶۶	احمد خان بھٹی	۴۳۷
۱۷۴۶۸	منظور احمد بھٹی	۴۶۸
۱۷۴۶۹	انور علی	۴۶۶
۱۷۴۷۰	ارشد مظفر	۵۲۰
۱۷۴۷۲	عصمت اللہ	۴۶۸
۱۷۴۷۳	محمد ریاض	۳۸۷
۱۷۴۷۴	قمر احمد شمس	۵۸۳
۱۷۴۷۶	طارق امجد	۴۴۰
۱۷۴۷۷	مبارک احمد	۴۶۲
۱۷۴۷۸	بشیر حسین	۷۱۴
۱۷۴۸۰	محمد اکرم	۵۲۰
۱۷۴۸۱	رضوان الٰہی	۵۲۷
۱۷۴۸۵	جاوید رشید خاں	۴۳۴
۱۷۴۸۶	مبشر احمد	۴۰۶۸
۱۷۴۸۹	شفیق الدین	۵۶۰
۱۷۴۹۲	ملک نجاح الدین	۳۷۰
۱۷۴۹۵	رشید احمد	۳۶۳
۱۷۴۹۸	مرزا افتخار الدین	۴۱۵
۱۷۵۰۲	منیر احمد	۴۶۵
۱۷۵۰۳	خلیل الرحمٰن	۵۶۸

آرٹس گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۱۳۰۹	محمد اشرف ظفر	۴۲۲
۲۱۳۱۰	بشارت علی چوہدری	۴۱۴
۲۱۳۱۱	افتخار حسین	۴۳۸
۲۱۳۱۲	مسعود احمد خالد	۴۰۴
۲۱۳۱۵	ادریس احمد	۳۹۰
۲۱۳۱۶	قریشی احمد حسین شاہ	۴۴۲
۲۱۳۱۹	مختار احمد رانا	۴۴۳
۲۱۳۲۰	شریف احمد	۴۵۰
۲۱۳۲۵	محمد یار	۴۹۵
۲۱۳۲۶	حفیظ اللہ باجوہ	۳۸۳
۲۱۳۲۹	محمد اکرم	۴۴۶
۲۱۳۳۰	محمد اقبال	۳۷۰
۲۱۳۳۱	محمد حنیف	۴۵۷
۲۱۳۳۳	غلام سرور	۳۷۸
۲۱۳۳۷	غلام رسول شاد	۴۱۸
۲۱۳۳۹	سعید احمد چٹھہ	۴۷۴
۲۱۳۴۲	مجید احمد طاہر	۳۸۵
۲۱۳۴۳	ظفر اقبال ظفر	۴۸۵
۲۱۳۴۴	فاروق احمد	۴۶۱
۲۱۳۴۷	فیاض احمد	۴۳۱
۲۱۳۴۸	محمود خاں	۴۷۰
۲۱۳۴۹	شیخ عبدالمالک	۴۸۱
۲۱۳۵۰	بشیر الدین شمس	۳۶۱
۲۱۳۵۲	فضل احمد شاہد	۶۰۵
۲۱۳۵۳	آفتاب احمد خاں	۴۱۱
۲۱۳۵۵	منصور احمد ملک	۵۴۱
۲۱۳۵۶	کریم الدین	۵۷۶
۲۱۳۵۷	محمد گلزار	۴۸۲
۲۱۳۵۸	بشارت احمد نعیم	۴۵۹
۲۱۳۶۰	خالد جاوید	۵۳۷
۲۱۳۶۵	بشارت احمد	۳۹۲
۲۱۳۶۷	قسیم الدین	۴۴۰
۲۱۳۷۸	خضر حیات نسیم	۴۳۲
۲۱۳۸۳	بشیر احمد	۳۸۴
۲۱۳۸۴	رفیق اختر	۳۷۵
۲۱۳۸۹	آصف حسین	۴۸۳
۲۱۳۹۰	سید مبارک ناصر	۴۶۱
۲۱۳۹۱	سیف اللہ چیمہ	۳۹۸
۲۱۵۰۱	سید زاہد بخاری	۴۵۰

امانت فنڈ تحریکِ جدید

حضرت مصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

دنیا سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

(مکرم محمد انیس الرحمٰن صاحب صادق بنگالی واقف زندگی ربوہ)

اللہ تعالےٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اس کی زندگی کی غرض وغایت عبادت قرار دی ہے۔ عبادت ہی واحد ذریعہ ہے جس سے انسان خدا تعالےٰ کی خوشنودی اور اس کا دیدار حاصل کر سکتا ہے۔ اگر کوئی انسان اس مقصد کو نظر انداز کر دے تو گویا اس نے پیدائش کے مقصد کو فراموش کر دیا خدا تعالیٰ کی عبادت کا مطلب یہ ہے کہ انسان اس کے بتائے ہوئے اوامر پر عمل کرے اور نواہی سے بچنے کی کوشش کرے۔ اصل حقیقی اور کامل زندگی وہی ہے جو انسان کے نیک اعمال کے مناسب حال اس کو آخرت میں ملے گی۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ:۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۔

(سورۃ عنکبوت رکوع ۷)

یعنی اس دنیا کی زندگی تو اخروی زندگی کے مقابلہ میں کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتی۔

دراصل اخروی زندگی ہی حقیقی اور کامل زندگی ہے۔ اسی کا کامل نمونہ ہمارے آقا سردار دو جہان فخر موجودات سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ آپ نے عملی طور پر اس بات کو ثابت کر دکھایا کہ یہ دنیا کوئی حقیقت نہیں رکھتی اصل اور حقیقی زندگی وہی ہے جو مرنے کے بعد ملے گی۔ اور اس مقصد کے لئے آپ نے پوری کوشش کی ہر قسم کے نیک اعمال بجا لاتے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بادشاہ بنایا لیکن آپ نے اس کے باوجود دنیا سے دل نہ لگایا۔ آپ نے کلی طور پر دنیاوی لذت اور دنیاوی وجاہت سے منہ موڑا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی اس بات کی تلقین فرمائی آپ اور آپ کے جاں نثار صحابہ کرام رضی نے دنیا سے اپنا تعلق منقطع کر لیا اور آخرت کے لئے ہر ممکن کوشش کی جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے انہیں ایک بلند اعلیٰ ارفع مرتبہ اور مقام عطا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ سے محبت پیدا کرنے کا ایک ذریعہ دنیا سے بے رغبتی اور بے نیازی ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَأَحَبَّنِيَ النَّاسُ فَقَالَ ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيمَا أَيْدِي النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ ۔

(ابن ماجہ باب الزھد فی الدنیا)

ترجمہ:۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا کام بتایئے کہ جب میں اسے سرانجام دوں تو اللہ تعالےٰ مجھ سے محبت کرنے لگے اور باقی لوگ بھی مجھے چاہنے لگیں۔

آپ نے فرمایا دنیا سے بے رغبت اور بے نیاز ہو جاؤ اللہ تعالےٰ تجھ سے محبت کرنے لگے گا۔ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس کی خواہش چھوڑ دو لوگ تجھ سے محبت کرنے لگ جائیں گے۔ اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اسی بات کی بار بار تلقین فرمائی ہے کہ دنیا سے دل مت لگاؤ آخرت کی طرف رجوع کرو۔ آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔ ؎

اے دوستو پیارو عقبیٰ کو مت بسارو
کچھ زاد راہ لے لو کچھ کام میں گزارو
دنیا ہے جائے فانی دل سے اسے اتارو
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

جی مت لگاؤ اس سے دل کو چھڑاؤ اس سے
رغبت ہٹاؤ اس سے بس دور جاؤ اس سے
یارو یہ اژدہا ہے جاں کو بچاؤ اس سے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عمرو بن عوف انصاری بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عبیدہ بن الجراح کو بحرین کا عامل بنا کر بھیجا تاکہ وہاں سے جزیہ کی رقم وصول کر کے لائیں چنانچہ وہ بحرین سے مال لائے۔ تو انصار کو علم ہوا وہ فجر کی نماز میں ہی پہنچ گئے۔ جب آنحضرت نے نماز پڑھ لی اور آپ مقتدیوں کی طرف مڑے تو لوگوں کا ایک گروہ کثیر آپ نے دیکھا آپ مسکرائے اور فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے ابو عبیدہ کی آمد کے متعلق سن لیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا۔

خدا تعالےٰ کی قسم مجھے تمہارے فقر کا ڈر نہیں وہ فقر و احتیاج کے دن گئے مجھے ڈر ہے تو اس بات کا کہ دنیا کے خزانے تمہارے لئے کھول دئے جائیں گے جس طرح پہلے لوگوں پر کھولے گئے تھے۔ تم دنیا کی طرف راغب ہو جاؤ گے اور اسکی حرص کرنے لگو گے جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے حرص کی پس تم کو بھی یہ حرص ہلاک کر دے گی جس طرح کہ اس نے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ (بخاری کتاب الجہاد)

گویا دنیا کی مال و دولت انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہے۔ دولت کی حرص سے انسان تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس سے کنارہ کشی ضروری ہے تاکہ صحیح طور پر خدا کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کی جا سکے۔ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت نے میرے کندھے کو پکڑا اور فرمایا کہ تو دنیا میں ایسا بن گویا تو پردیسی ہے یا راہ گذر مسافر ہے۔ اسی طرح ایک روایت ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلٰى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْنَا لَكَ وِطَاءً فَقَالَ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

(ترمذی کتاب الزھد)

ترجمہ۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ چٹائی پر سو رہے تھے جب آپ اٹھے تو آپ کے جسم مبارک پر چٹائی کے نشان نظر آتے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کے لئے ایک نرم سا گدیلا بنا دیں تو کیا یہ اچھا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا مجھے دنیا اور اس آرام سے کیا تعلق میں اس دنیا میں اس سوار کی طرح ہوں جو ایک درخت کے نیچے سستانے کے لئے اترا اور پھر شام کے وقت اس کو چھوڑ کر آگے چل کھڑا ہوا۔

مذکورہ بالا روایات سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ دنیا کی محبت دل سے سرد کرنا ضروری ہے تاکہ حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کی محبت حاصل ہو۔ حضرت رسول کریم اور آپ کے صحابہ کرام کا نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں حقیقی طور پر اس کی عبادت کرنے کی توفیق دے اور دنیا سے بے نیاز ہونے کی قوت اور طاقت عطا فرمائے۔ تاکہ ہم خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ آمین ثم آمین یا رب العٰلمین۔

تقریب شادی

مورخہ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۶۹ء کو خواجہ عبد المومن صاحب (مالک مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ) ابن خواجہ عبد الحی صاحب کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح امتیاز نرگس صاحبہ ابنت مکرم محمد انور صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ سے طے پایا تھا تقریب رخصتانہ میں دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ اس موقع پر مکرم منیر الحق صاحب ایم۔اے ابن مکرم ابو المنیر مولوی نور الحق صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی جس کے بعد ان کے برادر اصغر نصیر الحق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی بعدہٗ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کرائی۔

اگلے روز دعوت ولیمہ ہوئی جس میں کثرت کے ساتھ ربوہ کے احباب اور خواتین نے شرکت کی۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے دیگر متعدد اصحاب کے علاوہ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے بمع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اس تقریب میں ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ اور شادی کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کروائی

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجویٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے طور پر کچھ وظیفہ دیدیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ⅘ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ⅕ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ⅕ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ⅖ اور علیٰ ہٰذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے:۔

اوّل زمیندارہ قرضہ تعلیم **دوم** اہل حرفہ کا **سوم** ملازمین کا **چہارم** مستورات کا اور **پنجم** مختص بالذات۔ اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا۔ (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اُسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا۔ اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دینگے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی۔ اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہونگے اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرما و ہم ثواب حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔ والسلام

(ناظر تعلیم)

درخواست دعا

۱۔ میری اہلیہ قریباً دو ماہ سے جناح ہسپتال میں بعارضہ دل و ذیابیطس زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(خاکسار محمد حمید احمد۔ جوہر آباد کراچی ۳۳)

۲۔ مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع جھنگ کی اہلیہ محترمہ بعارضہ درد گردہ چند روز سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

داخلہ تھرڈ ایئر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کر کے تھرڈ ایئر میں داخلہ لینے والے امیدوار اپنی درخواستیں ۳۰ اکتوبر تک بنام پرنسپل بھجوادیں۔ داخلہ آرٹس اور سائنس گروپس میں مل سکتا ہے کالج میں آرٹس اور سائنس کے مضامین کی تیاری کا بفضلہ خاطر خواہ انتظام موجود ہے۔ بیرونجات سے آنے والے طلباء کے لئے فضل عمر ہوسٹل میں تسلی بخش رہائش کا بندوبست ہے۔ درخواست فارم دفتری اوقات میں کالج سے ہر وقت مل سکتے ہیں۔ درخواست مکمل کوائف سے پُر ہو۔ جس کے ساتھ دو عدد فوٹو پروویژنل اور کیرکٹر سرٹیفکیٹ شامل ہونے ضروری ہیں۔

دو نومبر سے گیارہ نومبر تک داخلہ بغیر لیٹ فیس اور اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ ہوگا۔ ۲ نومبر سے روزانہ داخلہ کے لئے انٹرویو صبح ۹ تا ۱۱ بجے ہوا کریگا انٹرویو کے وقت سرپرست کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ ۵۵ فی صد سے کم نمبر لینے والے امیدوار سائنس گروپ میں داخلہ کے لئے درخواست نہ کریں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر کلاس کا داخلہ ۲ نومبر ۶۹ء مطابق ۲ نبوت ۱۳۴۸ ہش سے شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ کیرکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۳۱۔ اخاء / ۳۱۔ اکتوبر تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔

انٹرویو! روزانہ ۹ تا ۱۲ بجے

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات
اعلیٰ تعلیم۔ شاندار نتائج۔ پاکیزہ اسلامی ماحول
کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

ضروری اطلاع

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقعہ پر ہونے والے کبڈی کے مقابلہ جات میں جیتنے والی ٹیم کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا۔ اس لئے اب جیتنے والی ٹیمیں حسب ذیل قرار پائی ہیں۔

اوّل ۔ ملتان ڈویژن
دوم ۔ سرگودھا ڈویژن

(منتظم ورزشی مقابلہ جات)

بازیافتہ اشیاء
سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مندرجہ ذیل اشیاء مقام اجتماع۔ سالانہ اجتماع۔ مجلس خدام الاحمدیہ سے ملی ہیں اور اس وقت دفتر مرکزیہ میں موجود ہیں۔ جس جس دوست کی یہ اشیاء ہوں نشانی بتلا کر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔

۱۔ مختلف چابیاں ۲۔ بوٹ ایک جوڑا بچگانہ
۳۔ ایک جوڑا چپل ۴۔ ایک تھیلا کپڑا
۵۔ ایک عدد سویٹر ۶۔ دو ٹوپیاں
۷۔ رومال ۶ عدد

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لبنانی فوجوں اور فلسطینی چھاپہ ماروں میں خونریز جنگ

بیروت ۲۴ راکتوبر۔ فلسطینی حریت پسندوں نے کل شام کے قریب لبنان کے سرحدی علاقوں میں گھس کر لبنانی فوج پر حملہ کر دیا اور سرکاری فوجوں کو دھکیلتے ہوئے کافی دور تک نکل گئے۔ لبنان کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ عرب حریت پسندوں کا حملہ اچانک تھا۔ اس میں سرکاری فوج کے آٹھ فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ لبنانی فوجوں کو کمک بھیجی گئی۔ جس نے عرب حریت پسندوں پر شدید جوابی حملہ کیا اس میں چھ عرب حریت پسند شہید ہو گئے۔ ادھر حکومت لبنان نے لبنان کی سرکاری فوجوں اور عرب حریت پسندوں کی جھڑپوں کے مسئلے کو طے کرنے کے لئے عرب لیگ کونسل کا اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے دوسری طرف متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے صدر لبنان صدر چارلس حیلو سے اپیل کی ہے کہ وہ صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کے لئے ذاتی طور پر مداخلت کریں۔ اور سرکاری فوجوں اور حریت پسندوں کے درمیان جھڑپیں بند کرائیں۔

فلسطین کی تحریک آزادی کے دفتر سے کل ایک اعلامیہ جاری کیا گیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ عرب حریت پسندوں کے خلاف لبنان کی حکومت نے جو فوجی کارروائیاں شروع کی ہیں ان کا جواب دینے کے لئے کل صبح سویرے حریت پسندوں نے سرکاری فوجوں پر شدید حملہ کیا اور سرکاری فوجوں کو دھکیلتے ہوئے دور تک نکل گئے۔ اس حملہ میں آٹھ سرکاری فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ تھوڑی ہی دیر میں سرکاری فوجوں کو کمک مل گئی اور عرب حریت پسندوں پر جوابی حملہ کیا گیا۔ جس میں چھ حریت پسند شہید ہو گئے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ لبنان کی حکومت نے حریت پسندوں کے خلاف جو فوجی کارروائیاں کی ہیں ان کا جواب اسلحہ سے دیا جائے گا۔

یاد رہے کہ حریت پسندوں اور لبنانی فوجوں کے درمیان گذشتہ تین روز سے خونریز تصادم ہو رہے ہیں۔ لبنانی فوج نے حریت پسندوں کے خلاف طیارے استعمال کئے۔ اور ان کے اڈوں پر راکٹ برسائے۔ لبنان کے نامزد وزیر اعظم مسٹر رشید کرامی نے جو حریت پسندوں کے زبردست حامی ہیں پرسوں صدر چارلس حیلو کو استعفیٰ پیش کر دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ وزارت نہیں بنائیں گے اور پرسوں لبنانی فوجوں اور حریت پسندوں میں جو تصادم ہوئے تھے ان میں ۱۲ حریت پسند شہید ہوئے تھے۔

صدر یحییٰ خان ۲۵ راکتوبر کو کراچی پہنچیں گے

راولپنڈی ۲۴ راکتوبر۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان ۲۵ راکتوبر کو کراچی جائیں گے جہاں وہ چار روز قیام کریں گے۔ ۲۹ راکتوبر کو صدر یحییٰ خان ایران کے ایک ہفتہ کے دورہ پر ایران جائیں گے۔

ترکی میں امریکی اڈے خالی کرا لئے جائیں گے

انقرہ۔ ۲۴ راکتوبر۔ امریکہ آئندہ سال موسم جون سے پہلے پہلے ترکی میں اپنے دو اہم فوجی اڈے خالی کر دے گا نیم سرکاری ذرائع کے مطابق سامسن اور دیار بکر کے اڈوں سے امریکہ اپنے سپاہی آئندہ چند ماہ میں نکالنا شروع کر دے گا۔

ان دونوں اڈوں سے امریکہ راڈار سسٹم کے ذریعہ روسی خلائی کارروائیوں پر نظر رکھتا تھا۔ تیسرے اہم ہوائی اڈے سیگل سے امریکہ نے پہلے ہی نفری نکالنا شروع کر دی ہے

ترکی میں مقیم امریکی فوجوں کا بتدریج نکالا جانا ترکی اور امریکہ کے درمیان باہمی مفاہمت کا نتیجہ ہے۔

اسرائیلی چوکیوں پر مصری فضائیہ کی بمباری

قاہرہ ۲۴ راکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے بمبار طیاروں نے کل صبح نہر سویز کے پار شمالی سینا میں اسرائیلی فوجی چوکیوں اور فوجی تنصیبات پر زبردست بمباری کی اور اس سے متعدد اسرائیلی فوجی چوکیاں اور تنصیبات تباہ ہو گئیں۔ اس کے علاوہ متعدد اسرائیلی فوجی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔

عازمین حج ۳۱ راکتوبر تک درخواستیں بھیج دیں

لاہور ۲۴ راکتوبر۔ ڈائریکٹر شپنگ اینڈ پورٹس نے رمضان المبارک میں حج پر جانے والوں سے کہا ہے کہ وہ ۳۱ راکتوبر تک اپنی درخواستیں کراچی اور چاٹگام کے حج دفاتر کو ارسال کر دیں۔

رمضان المبارک میں چاٹگام اور کراچی سے دو بحری جہاز جدہ جائیں گے۔ چاٹگام سے ۱۶ رنومبر اور کراچی سے ۲۰ رنومبر کو جہاز روانہ ہو گا۔

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عوام تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے

بہترین سرمہ

جو متعدد جڑی بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر ہے۔
بچوں بوڑھوں سب کے لئے مفید ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجیب معنگار سرمہ
آنکھوں کی ہشیلی امراض خارش پانی بہنا بھی موتیا۔ ککرے وغیرہ کے لئے

لاجواب تحفہ

قیمت فی شیشی پچھتر پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار۔ ربوہ فون ۳۸

بواسیر کی حیرت انگیز دوا پائلز کیور

بڑے بڑے شہروں کے اچھے میڈیکل سٹورز سے دستیاب ہے

قیمت: ۱۰ روپے نمونہ کی خوراک مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

محکمہ جنگلات

اشتہار نیلام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تقریباً ۶۵۶۰۰۰ مکعب فٹ۔ فسٹ۔ سیکنڈ۔ تھرڈ۔ تھنگ و مین فیلنگ بھڑی تیلاں لکڑی اور ۱۰۹۶۰ مکعب فٹ شیشم نمبر از کا یہ ذخیرہ بھاگٹ ریزرو کرسیلہ ساہیوال اور چیچو پلانٹیشن مورخہ ۸/۱۱/۶۹ صبح ۱۰ بجے صدر دفتر لائل پور ۱۳۲ سی پیپلز کالونی لائل پور نیلام منعقد ہو گا۔

دلچسپی رکھنے والے حضرات وقت مقررہ پر پہنچ کر نیلام میں حصہ لیں۔ مفصل شرائط موقع پر سنائی جاویں گی۔

دستخط
مہتمم جنگلات لائل پور جھنگ
فارسٹ ڈویژن لائل پور

۱۶/۶۹ (۴۸) ۱۴۶۴

ولادت

میرے بڑے بھائی میاں محمد اشرف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۱۲ راکتوبر ۶۹ء پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے اور میرے دوسرے بھائی میاں محمد افضل صاحب کو مورخہ ۲۹ رستمبر بروز سوموار پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولودہ اور نومولود جناب میاں محمد اسمٰعیل صاحب قادیانی کے پوتا اور پوتی ہیں۔ اور مکرم بابو غلام رسول صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر صاحب سرگودھا و زعیم مجلس انصار اللہ سرگودھا کے نواسی اور نواسہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(میاں محمد اکرم انجم و میاں محمد انور کوٹھی نمبر ۵۶۸/بی گلگشت کالونی ملتان)

درخواست دعا۔ مکرم گلزار احمد صاحب گولبازار ربوہ ٹانگ پر چوٹ کر خون زیادہ بہہ جانے سے کمزور ہو گئے ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سے ان کی شفا کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (منظور احمد بن گلزار احمد گولبازار۔ ربوہ)

تحریک جدید کے چھتیسویں (۳۶) سال کے اعلان پر مخلصین جماعت کا والہانہ لبیک

اشاعت اسلام کے لئے اپنے مقدس امام کے حضور انفرادی اور جماعتی قربانیوں کی پیشکش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۴ر اخاء (اکتوبر) کے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے دفتر اوّل کے چھتیسویں، دفتر دوم کے چھبیسویں اور دفتر سوم کے پانچویں سال کا اعلان فرمایا۔ مخلصین جماعت نے اپنے محبوب امام کے حضور اشاعت اسلام کے نئے انفرادی اور جماعتی طور پر سابقت کی روح کے ساتھ مالی قربانیوں کے وعدے سابقہ ایمان افروز روایات کو قائم رکھتے ہوئے پیش کرنے شروع کر دیئے۔ چنانچہ پہلے دن کی پیش کش ۲۷۴، ۳،۳۳ روپیہ تک پہنچ گئی جب کہ گزشتہ سال پہلے دن کی پیشکش ۳،۲۰،۰۰۰ روپے کی تھی۔ انفرادی وعدوں کی تفصیل انشاء اللہ تعالیٰ کسی آئندہ قسط میں ہدیۂ ناظرین کی جائے گی۔ سردست ایسی جماعتوں کے نام درج کئے جاتے ہیں جن کے وعدے پہلے دن پانچ صد روپیہ یا اس سے زائد رقم کے پیش ہوئے ہیں:۔

نمبر	جماعت	رقم	
۱	جماعت احمدیہ کراچی	۱،۱۱،۱۱۱	روپے
۲	جماعت احمدیہ ربوہ	۶۲،۰۰۱	روپے
۳	" " راولپنڈی	۲۵،۰۰۰	روپے
۴	" " اسلام آباد	۱۲،۰۰۰	روپے
۵	" " گوجرانوالہ	۸،۱۴۶	روپے
۶	" " بہاولپور	۲،۱۱۳	روپے
۷	" " ٹیکسلا	۶۰۰	روپے
۸	" " لاہور	۷۵،۰۰۰	روپے
۹	جماعت احمدیہ رحمن آباد ضلع نوابشاہ	۲،۴۲۲	
۱۰	جماعت احمدیہ خانپور ضلع رحیم یارخان	۷۲۶	روپے
۱۱	" " ناصر آباد	۹۸۹	روپے
۱۲	" " حیٰ سنز شوگر ملز	۵۴۸	روپے
۱۳	" " کرونڈی ضلع خیرپور	۵۵۴	روپے
۱۴	" " چانیہ ضلع نوابشاہ	۵۲۴	روپے
۱۵	" " گوٹھ امام بخش	۷۶۵	روپے
۱۶	" " دہانڈھی	۱۲۱۷	روپے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چودہواں سالانہ اجتماع (بقیہ صفحہ اوّل)

حضور نے بتایا کہ ابتدائے آفرینش سے آج تک دنیا میں بہت سے صاحب اقتدار بادشاہ گزرے ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں تھا جس کا مقام ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح بلند ہو اور جس نے حضور کی طرح اپنے اقتدار کو انسانیت کی بے لوث خدمت کے لئے وقف کر دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتایا ہے کہ انسانی فطرت میں محبت کا خمیر رکھا گیا ہے۔ انسانی روح میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق پیدا کرنے کی تڑپ رکھی گئی ہے اس تڑپ کو بدرجہ احسن پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور انہیں یہ ارشاد فرمایا کہ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله (آل عمران) یعنی اے رسول تو لوگوں کو کہہ دے کہ تم اگر اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ تم میری پیروی کرو۔ اور میرے اسوہ پر چلنے کی کوشش کرو۔ اس ارشاد الٰہی کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ حضور نے ایک صاحب اقتدار بادشاہ ہونے کی حیثیت سے جس طرح اپنے اقتدار اور اثر و رسوخ کو انسانیت کی خدمت کرنے کے لئے وقف کر دیا اسیطرح ہم بھی اپنے اپنے دائرہ اثر اور حلقہ اقتدار میں انسانیت کی بے لوث خدمت کر کے حضور کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں

حضور نے بتایا کہ دو اور پہلو ایسے تھے جن میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بے نظیر شان نظر آتی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حضور انسانیت کے محسن اعظم تھے۔ ہر وقت اور ہر آن حضور انسانوں پر احسان فرماتے تھے بیواؤں اور یتامیٰ کی مدد کرتے اور ان سے ماں باپ سے زیادہ محبت اور شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ پھر آپ کی دوسری شان ایک بے نظیر اور نہایت وفادار دوست کے رنگ میں نظر آتی ہے جو ہر وقت اپنے دوستوں کی مدد کرنے اور ان سے سچی ہمدردی کرنے میں مصروف نظر آتا ہے۔ اس سلسلے میں حضور نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعدد نہایت ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے حضور کی شان کے ان تینوں پہلوؤں کو نہایت اچھوتے رنگ میں واضح فرمایا اور پھر احباب جماعت اور بالخصوص انصار کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضور کی اتباع کرنے کا حکم دیا ہے اور اسے ہی اپنی محبت کے حصول کا ذریعہ بتایا ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ حضور نے خدمت، احسان، ہمدردی اور شفقت اور دوستی کو نبھانے کے جو عدیم النظیر نمونے اپنی زندگی میں دکھائے ہم بھی ان کی اتباع کرنے اور ان کی پیروی کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیں اپنے حلقہ میں جو اثر و رسوخ حاصل ہو اسے ہم انسانیت کی سچی خدمت کرنے کا ذریعہ بنائیں۔ ہم ہر شخص کے ساتھ احسان کا سلوک کریں اور مظلوموں اور بے کسوں کے ساتھ ایسے رنگ میں دوستی کا تعلق قائم کریں کہ وہ ہر مشکل وقت میں ہمیں اپنا سچا غمخوار پائیں

حضور نے فرمایا آج ہمارے ملک میں سب سے پہلی ضرورت شرفائی کے قیام کی ہے دنیا عزت شرف کی پیاسی ہے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی میں غریبوں کا سہارا بنے ان کے دکھوں کا مداوا کرے اور بے کسوں کی غمخواری کرے کیونکہ موجودہ زمانہ میں غریب طبقہ ہماری ہمدردی کا بہت محتاج ہے اور امراء کی نسبت اس طبقہ کی اصلاح اور ہدایت کا زیادہ امکان نظر آتا ہے۔ اگر ہمارے دل میں ان کے لئے سچی ہمدردی اور بے لوث دوستی کا جذبہ نہیں ہے تو ہم کس طرح یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اس عظیم الشان نبی کی امت ہیں جو صاحب اقتدار بادشاہ تھا لیکن اپنے اقتدار کو اس نے ہمیشہ غریبوں کی مدد کے لئے وقف رکھا۔ اور جس نے احسان اور دوستی کا بے مثال نمونہ قائم کیا۔

حضور نے بتایا کہ موجودہ زمانہ میں ہماری ذمہ داریاں دو وجوہ کی بناء پر بہت بڑھ جاتی ہیں (۱) ہمارا کام اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و برکت سے بہت وسیع ہو چکا ہے (۲) ہماری وہ نسل جو احمدیت میں پیدا ہوئی اس کا ایک حصہ احمدیت کی صحیح قدر کو نہیں پہچانتا۔ چونکہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اپنی اولاد اور اپنے حلقہ اثر سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے بطور راعی کے ہیں اس لئے اس کی ذمہ داری بھی بدرجہ آخر ہمیں پر عائد ہوتی ہے کہ کیوں ہم نے ان کی صحیح تربیت نہ کی۔ اور کیوں ہم نے انہیں خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی محبت کی زنجیروں سے آزاد ہونے کا موقع دیا۔ اس لئے ہمیں اپنی کوششوں کے ساتھ عاجزانہ دعاؤں میں بھی لگے رہنا چاہیئے کہ اے خدا تو ہی ہماری مدد فرما۔ ہماری کوتاہیوں اور خامیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے خود ہماری راہنمائی فرما اور ہمیں اپنے فرائض کو ادا کرنے کی توفیق دے تا کہ ہمیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے ہر پہلو کی پیروی کرنے کی توفیق ملے۔ آمین۔ ساتھ ہی ہمیں ہر آن حضور پر درود بھیجتے رہنا چاہیئے

حضور کی یہ نہایت بصیرت افروز تقریر کم و بیش سوا گھنٹہ تک جاری رہی جس کے بعد حضور نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان واپس تشریف لے گئے۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد حسب پروگرام انصار اللہ کے اجتماع کی کارروائی رات گئے تک جاری رہی

٭

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴